احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

ہفتہ 29 ستمبر 2007ء

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 29 ستمبر 2007ء 16 رمضان 1428 ہجری 29 تبوک 1386 ھش جلد 57-92 نمبر 223

9 بیٹے

حضرت ابوطلحہ اوران کی بیوی نے ایک بیٹے کی وفات پر غیر معمولی صبر کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ یہ رات تمہارے لئے مبارک کرے۔

سفیان کہتے ہیں کہ میں نے ان کے نو بیٹے دیکھے اورسب کے سب قرآن کے قاری تھے۔

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب من لم یظہر حزنہ عندالمصیبة حدیث نمبر:1218)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت منشی ظفر احمد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ

میں اور منشی اروڑا صاحب اکٹھے قادیان میں آئے ہوئے تھے اور سخت گرمی کا موسم تھا اور چند دن سے بارش رکی ہوئی تھی۔ جب ہم قادیان سے واپس روانہ ہونے لگے اور حضرت مسیح موعود کی خدمت میں سلام کے لئے حاضر ہوئے تو منشی اروڑا صاحب مرحوم نے حضرت صاحب سے عرض کیا ’’حضرت گرمی بڑی سخت ہے۔ دعا کریں کہ ایسی بارش ہو کہ بس اوپر بھی پانی ہو اور نیچے بھی پانی ہو۔‘‘ حضرت صاحب نے مسکراتے ہوئے فرمایا اچھا اوپر بھی پانی ہو اور نیچے بھی پانی ہو۔ مگر ساتھ ہی میں نے ہنس کر عرض کیا کہ حضرت یہ دعا انہی کے لئے کریں، میرے لئے نہ کریں۔ (ذرا ان ابتدائی بزرگوں کی بے تکلفی کا انداز ملاحظہ ہو کہ حضرت صاحب سے یوں ملتے تھے جیسے ایک مہربان باپ کے اردگرد اس کے بچے جمع ہوں) اس پر حضرت مسیح موعود پھر مسکرا دیئے اور ہمیں دعا کر کے رخصت کیا۔

منشی صاحب فرماتے تھے کہ اس وقت مطلع بالکل صاف تھا اور آسمان پر بادل کا نام ونشان تک نہ تھا۔ مگر ابھی ہم بٹالہ کے راستہ میں یکّہ پر بیٹھ کر تھوڑی ہی دور گئے تھے کہ سامنے سے ایک بادل اٹھا اور دیکھتے ہی دیکھتے آسمان پر چھا گیا اور پھر اس زور کی بارش ہوئی کہ رستے کے کناروں پر مٹی اٹھانے کی وجہ سے جو خندقیں بنی ہوئی تھیں وہ پانی سے لبالب بھر گئیں۔ اس کے بعد ہمارا یکّہ جو ایک طرف کی خندق کے پاس پاس چل رہا تھا یک لخت الٹا اور اتفاق ایسا ہوا کہ منشی اروڑا صاحب خندق کی طرف کو گرے اور میں اونچے راستہ کی طرف گرا جس کی وجہ سے منشی صاحب کے اوپر اور نیچے سب پانی ہی پانی ہو گیا۔ اور میں بچ رہا۔ چونکہ خدا کے فضل سے چوٹ کسی کو بھی نہیں آئی تھی میں نے منشی اروڑا صاحب کو اوپر اٹھاتے ہوئے ہنس کر کہا۔ ’’لو اوپر اور نیچے پانی کی اور دعائیں کرا لو۔‘‘ اور پھر حضرت صاحب کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے ہم آگے روانہ ہو گئے۔

(رفقائے احمد جلد 4 صفحہ 94)

ایک لڑکے کو طاعون شدید ہو گئی تھی۔ حضرت (مسیح موعود) نے اس کے واسطے دعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو صحت دی۔ اس کا ذکر تھا۔ مولوی محمد علی صاحب نے عرض کیا۔ کہ میں ہمیشہ غور کرتا رہا ہوں کہ جس شخص کو طاعون کے سبب خون شروع ہو جائے وہ کبھی نہیں بچتا۔ صرف یہی ایک لڑکا دیکھا ہے جو باوجود خون آنے کے پھر بچ گیا۔

فرمایا:۔

یہ صرف دعا کا نتیجہ ہے اور اس کا بچنا ایسا ہی ہے جیسا کہ عبدالکریم کا بچنا تھا جس کے واسطے کسولی سے تار آیا تھا کہ اب اس کی دیوانگی کے آثار نمودار ہونے پر کوئی علاج نہیں ہو سکتا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے اس کے حق میں ہماری دعا کو قبول کیا اور وہ بالکل تندرست ہو گیا۔ کبھی کوئی اس طرح سے بچتا دیکھا یا سنا نہیں گیا۔

(ملفوظات جلد 5ص 207)

ضرورت انسپکٹران

تحریک جدید میں رواں سال کی ضرورت کیلئے انسپکٹران کیلئے موزوں امیدواران درکار ہیں جو کہ خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں تصدیق شدہ تعلیمی اسناد، قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی اور ایک عدد تصویر کے ہمراہ مورخہ 7۔اکتوبر 2007ء بروز اتوار صبح 10 بجے بالمشافہ انٹرویو کیلئے تشریف لے آئیں۔ درخواستوں پر امیر صاحب/ پریذیڈنٹ صاحب کی سفارش ہونا لازمی ہے۔ امیدواران کی تعلیم کم از کم ایف اے/ایف ایس سی میں سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ)

فون:047-6213563 موبائل:0345-7894022

ضرورت انجینئرز اور فٹرز

لنگر خانہ جات جلسہ سالانہ میں روٹی پکانے کی مشینوں کے نظام کو چلانے، مشینوں کی دیکھ بھال اور مرمت کیلئے ٹیکنیکل کام کا تجربہ رکھنے والے اور خدمت سلسلہ کا شوق رکھنے والے چند انجینئرز اور فٹرز کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب ضروری تصدیق وغیرہ کے ساتھ درخواستیں دے سکتے ہیں۔ اس سلسلہ میں معلومات کیلئے دفتر جلسہ سالانہ ربوہ فون 047-6213047 سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ درخواستیں مورخہ 10۔اکتوبر 2007ء تک دفتر جلسہ سالانہ میں بھجوائی جائیں۔

(افسر جلسہ سالانہ ربوہ)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 7۔اکتوبر کو بوقت 12:30 بجے بعد دوپہر فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ مریضوں کا معائنہ بیگم زبیدہ بانی ونگ میں ہوگا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نویدِ رحمت

ماہ رمضاں نویدِ رحمت ہے
آیۂ خیر وجہ برکت ہے
زندگی میں یہ ماہ پھر آیا
خوش نصیبی ہے اور سعادت ہے
بند ہیں سارے در جہنم کے
اور وا ہر ایک باب جنت ہے
اس میں قرآن کا نزول ہوا
ماہِ رمضاں کی یہ فضیلت ہے
ماہِ رمضاں کا آخری عشرہ
یاد رکھیے کلید جنت ہے
تم ہو کمزور پر تمہارا خدا
قادر و مقتدر ہے قوت ہے
اس کے آگے جھکو بہ شب۔ بہ نیاز
کہ یہی بہتریں انابت ہے
ہر گھڑی عرش سے پیام سکوں
ہر گھڑی غیب سے بشارت ہے
ہم پہ اللہ کا ہے کرم محمودؔ
ہم پہ سایہ فگن خلافت ہے
روح کے واسطے پیامِ نشاط
پئے دل موجب مسرت ہے
”چل رہی ہے نسیم رحمت کی“
رنگ پر شانِ استجابت ہے

مرزا محمود احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد رشید صاحب وغیرہ ترکہ مکرمہ استانی سلیمہ بیگم صاحبہ)

مکرم محمد رشید صاحب اور مکرم عبدالسمیع اسلم صاحب پسران محمد جیون صاحب کوارٹر نمبر 106 تحریک جدید عقب جدید پریس دارالنصر غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ ہماری بڑی ہمشیرہ محترمہ استانی سلیمہ بیگم صاحبہ وفات پا گئی ہیں۔ ان کے اکاؤنٹ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں مبلغ 8,61,850 روپے موجود ہیں۔ مرحومہ کی کوئی اولاد نہ ہے اور ہم دونوں بھائی ان کے وارث ہیں۔ یہ رقم ہم دونوں بھائیوں کے نام شرعی طور پر تقسیم کر دی جائے۔

جملہ کی ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرم محمد رشید صاحب (بھائی)
2۔ مکرم عبدالسمیع اسلم صاحب (بھائی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان داخلہ

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد نے درج ذیل فیلڈز میں ایم فل اور پی ایچ ڈی پروگرامز میں داخلہ آفر کیا ہے۔ i۔ کیمسٹری ii۔ فزکس iii۔ زوآلوجی iv۔ عربی v۔ اسلامک سٹڈیز vi۔ اردو vii۔ پاکستان سٹڈیز۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 4۔ اکتوبر 2007ء ہے۔ درخواست فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.gcuf.edu.pk سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 26 ستمبر 2007ء ملاحظہ کریں۔

آغا خان یونیورسٹی کراچی نے ایم۔ ایڈ دو سالہ پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31۔ اکتوبر 2007ء ہے۔ درخواست فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔ (www.aku.edu/ied/med) مزید معلومات کیلئے فون نمبر 021-6347611 اور روزنامہ جنگ مورخہ 23 ستمبر 2007ء ملاحظہ کریں۔

پاکستان نیوی نے سول اپرنٹس شپ سکیم کا اعلان کیا ہے۔ اس کیلئے میٹرک سائنس (60% نمبر) والے طلباء درخواست دے سکتے ہیں۔ طالب علم کی عمر یکم جنوری 2008ء کو کم از کم 15 سال یا زیادہ سے زیادہ 19 سال ہونی چاہیئے۔ اپرنٹس شپ کا دورانیہ تین سال ہے۔ اپرنٹس شپ کی ٹریننگ کراچی میں ہوگی اور ٹریننگ کی تکمیل کے بعد پاکستان نیوی ہی میں ملازمت ملے گی۔ اپرنٹس شپ کیلئے رجسٹریشن مورخہ 24 ستمبر سے 18۔ اکتوبر 2007ء تک اصل تعلیمی اسناد اور ڈومیسائل کے ہمراہ اپنے قریبی ریکروٹمنٹ اینڈ سلیکشن سینٹر میں ہوگی۔ مزید معلومات کیلئے مورخہ 23 ستمبر 2007ء کی روزنامہ جنگ ملاحظہ کریں۔

کلچرل ایکسچینج سکالرشپس پروگرام برائے سال 08-2007

وزارت تعلیم نے نیشنل ٹیسٹنگ سروس کو سبجیکٹ سکالرشپ کیلئے بلحاظ مضمون (لوکل) GRE کا ٹیسٹ لینے کی ذمہ داری سونپی ہے۔ کلچرل ایکسچینج سکالرشپس پروگرام کے تحت 07-2006ء کیلئے مختلف مضامین میں ماسٹرز/ایم ایس سٹڈی کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ سکالرشپ، چین، ترکی، رومانیہ، شام، اردن، تیونس، جمہوریہ چیک، جمہوریہ سلواکیہ، میکسیکو، روس، یونان وغیرہ سے متوقع ہیں۔ ان سکالرشپس کیلئے پورے فنڈز نہیں دیئے جاتے بلکہ ڈونر ممالک صرف ٹیوشن فیس رہائش (دستیابی کی بنیاد پر) او رمعمولی ماہانہ اخراجات فراہم کریں گے۔

اہلیت کا معیار:۔ امیدوار تعلیم کے سولہ سال مکمل کر چکا ہو یعنی بی ایس سی آنرز ڈگری ہولڈرز بھی اپلائی کر سکتے ہیں یا متعلقہ شعبے میں ماسٹر ڈگری کا حامل ہو۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 10۔ اکتوبر 2007ء ہے جبکہ ٹیسٹ 4 نومبر 2007ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.nts.org.pk ملاحظہ کریں۔

بنگلہ دیش کے میڈیکل کالجز میں MBBS کورس میں داخلہ

حکومت بنگلہ دیش نے تعلیمی سال 2008ء کیلئے بنگلہ دیش کے سرکاری میڈیکل کالجز میں پاکستانی طلبہ کو سیلف فنانس کی بنیاد پر سات نشستوں کی پیشکش کی ہے۔ منتخب طلبہ کو ٹیوشن فیس اور دیگر فیسیں مقامی ریٹس پر ادا کرنا ہوں گی۔ امیدوار کا انتخاب میرٹ NTS کے ٹیسٹ سکور اور صوبائی علاقائی کوٹہ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10۔ اکتوبر 2007ء ہے جبکہ ٹیسٹ 4 نومبر 2007ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.nts.org.pk ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

صنعت و حرفت اور تجارت کے متعلق حضرت مصلح موعود کی تحریکات

کوئی شخص بیکار اور بے ہنر نہ رہے، کاروبار اور صنعت سے متعلق جامع ہدایات

عبدالسمیع خان

حضرت مصلح موعود ایک طرف تو جماعت کو اعلیٰ دینی و دنیوی تعلیم حاصل کرنے کی طرف توجہ دلا رہے تھے تو دوسری طرف تمام لوگوں کو حسب عمر و حالات پیشے سیکھنے کی ترغیب دلا رہے تھے۔ جس کا مقصد یہ تھا کہ کوئی احمدی کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلائے بلکہ طیب مال حاصل کر کے دین کی خدمت بھی کر سکے۔ اسی ضمن میں آپ نے بیکاری کے خلاف زبردست تحریک چلائی اور فرمایا کہ بیکاری قوم کی تباہی اور بربادی کا موجب ہوتی ہے۔

صنعتی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مشاورت 1931ء کے موقع پر صنعت و تجارت کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی اور فرمایا کہ جماعتی ترقی کے لئے صنعت و حرفت اور تجارت ضروری چیزیں ہیں۔

حضور نے اس سلسلہ میں ایک صنعتی تحریک جاری کرنے کا قصد فرمایا اور اس کی سکیم بنانے کے لئے چند تجربہ کار اصحاب پر مشتمل ایک کمیٹی بنا دی۔

صنعتی تحریک کی سکیم کے مطابق قادیان میں پہلا کارخانہ ''ہوزری فیکٹری'' کے نام سے کھولا گیا جو 1923ء سے 1947ء تک بڑی کامیابی سے چلتا رہا۔

1934ء میں تحریک جدید کے مطالبات میں آپ نے 15واں مطالبہ یہ کیا۔

وہ نوجوان جو گھروں میں بیکار بیٹھے روٹیاں توڑتے رہتے ہیں اور ماں باپ کو مقروض بنا رہے ہیں ان کو چاہئے کہ اپنے وطن چھوڑیں اور نکل جائیں۔

سترھویں مطالبہ میں فرمایا:۔

جو لوگ بیکار ہیں وہ بیکار نہ رہیں۔ اگر وہ اپنے وطنوں سے باہر نہیں جاتے تو چھوٹے سے چھوٹا جو کام بھی انہیں مل سکے وہ کر لیں۔ اخبار یں اور کتابیں ہی بیچنے لگ جائیں۔ ریزروفنڈ کے لئے روپیہ جمع کرنے کا کام شروع کر دیں۔ غرض کوئی شخص بیکار نہ رہے خواہ اسے مہینہ میں دو روپے کی ہی آمدنی ہو۔

(الفضل 9 دسمبر 1934ء)

دار الصناعت

احمدی نوجوانوں میں صنعت و حرفت کا شوق پیدا کرنے کے لئے (محلہ دارالبرکات قادیان میں) دارالصناعت قائم کیا گیا جس کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 2 مارچ 1935ء کو فرمایا۔ اس موقعہ پر حضور نے رندہ لے کر خود اپنے دست مبارک سے لکڑی صاف کی اور آری سے اس کے دو ٹکڑے کر کے عملاً بتا دیا کہ اپنے ہاتھوں سے کوئی کام کرنا ذلت نہیں بلکہ عزت کا موجب ہے۔

دارالصناعت میں طلباء کی تعلیم و تربیت اور رہائش کا انتظام تحریک جدید کے ذمہ تھا۔ ابتدائی مسائل اور عقائد کی زبانی تعلیم بھی دی جاتی تھی۔ اس کے تین شعبے (نجاری، آہنگری اور چرمی) تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بابو اکبر علی صاحب کو (جو محکمہ ریلوے انسپکٹر آف ورکس کی اسامی سے ریٹائر ہو کر آئے تھے) آنریری طور پر صنعتی کاموں کا نگران مقرر فرمایا۔ یہ صنعتی ادارہ 1947ء تک بڑی کامیابی سے چلتا رہا۔

(تاریخ احمدیت جلد 8 ص 67)

پیشے سیکھیں

21 اپریل 1939ء کے خطبہ جمعہ میں حضور نے ایک جامع سکیم کا اعلان کیا جس کے 2 حصے ہیں۔

یکم نومبر 1939ء کو قادیان کا کوئی مرد اور 10 سال عمر کا بچہ ان پڑھ نہ رہے۔

کوئی شخص بے ہنر نہ رہے اور ہر احمدی کوئی نہ کوئی پیشہ سیکھے۔

آپ نے فرمایا:۔

کتابی تعلیم کی نسبت عملی تعلیم کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے اور اسی لئے میں نے تحریک جدید میں یہ بات بھی رکھی تھی کہ کوئی شخص بے ہنر نہ رہے ہر احمدی کو کوئی نہ کوئی پیشہ آنا چاہئے اور اس لئے میں صرف لفظی تعلیم پر بس نہیں کروں گا بلکہ کوشش کروں گا کہ ہر فرد کوئی نہ کوئی پیشہ جانتا ہو۔ کوئی نجاری، کوئی لوہار کا کام، کوئی موچی کا کام، کوئی کپڑا بننا اور کوئی معماری وغیرہ جانتا ہو۔ غرضیکہ ہر شخص کوئی نہ کوئی پیشہ اور فن جانتا ہو۔ اسی طرح بعض اور باتیں جو عملی زندگی میں کام آنے والی ہیں وہ بھی سیکھنی چاہئیں میں انہیں کھیلیں نہیں بلکہ کام ہی سمجھتا ہوں مثلاً گھوڑے کی سواری، تیرنا، کشتی چلانا اور تیر اندازی وغیرہ ہیں۔ ہر احمدی کوشش کرے کہ ان میں سے کوئی نہ کوئی کام سیکھے اور ہو سکے تو سب سیکھے ......میری تجویز یہ ہے کہ پہلے تو تین ماہ (چھ ماہ) کے عرصہ میں سب کو کتابی تعلیم دے دی جائے اس کے بعد حرفہ کی طرف توجہ کی جائے اور جن کو خدا تعالیٰ توفیق دے وہ مجھے لکھیں کہ وہ کیا کیا پیشے جانتے ہیں اور کتنے لوگوں کو کتنے عرصہ میں سکھا سکتے ہیں اور کیا کیا انتظامات ضروری ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ سب لوگ کوئی نہ کوئی پیشہ سیکھ جائیں۔ کوئی نجاری، کوئی معماری اور کوئی لوہار کا کام اور کوئی موچی کا کام یہ کام اتنے اتنے سیکھ لئے جائیں کہ گھر میں بطور شغل اختیار کئے جا سکیں اور اگر کوئی مہارت پیدا کرے تو وہ اختیار بھی کر سکے۔ (الفضل 29 اپریل 1939ء)

تجارت کرو

حضور نے 21 نومبر 1952ء کو خدام الاحمدیہ کو تلقین کی۔

''میں اپنے نوجوانوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ تعلیم محض اس لئے حاصل نہ کریں کہ اس کے نتیجہ میں انہیں نوکریاں مل جائیں گی۔ نوکریاں قوم کو کھلانے کا موجب نہیں ہوتیں بلکہ نوکر ملک کی دولت کو کھاتے ہیں۔ اگر تم تجارتیں کرتے ہو، صنعتوں میں حصہ لیتے ہو، ایجادوں میں لگ جاتے ہو تو تم ملک کو کھلاتے ہو اور یہ صاف بات ہے کہ کھلانے والا کھانے والے سے بہترین ہوتا ہے۔ نوکریاں بیشک ضروری ہیں لیکن یہ نہیں کہ ہم سب نوکریوں کی طرف متوجہ ہو جائیں۔ ہمیں یہ کوشش کرنی چاہئے کہ ہم زیادہ سے زیادہ پیشے اختیار کریں تا کہ ملک کو ترقی حاصل ہو اور کم سے کم ملازمتیں کریں۔ صرف اتنی جن کی ملک کو اشد ضرورت ہو''۔ (الفضل 14 دسمبر 1952ء)

مشینوں پر کام کرو

ہمارے خدام کو مشینری کی طرف بھی توجہ کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے آجکل مشینوں میں برکت دی ہے۔ جو شخص مشینوں پر کام کرنا جانتا ہو، وہ کسی جگہ بھی چلا جائے اپنے لئے عمدہ گزارہ پیدا کر سکتا ہے۔ آجکل تمام قسم کے فوائد مشینوں سے وابستہ ہیں اور جتنا مشینوں سے آجکل کوئی قوم دور ہوگی اتنی ہی وہ ترقیات میں پیچھے رہ جائے گی اسی طرح اگر خدام لوہار، ترکھان، بھٹی اور دھونکنی کا کام سیکھیں تو ان کی ورزش کی ورزش بھی ہوتی رہے گی اور پیشہ کا پیشہ بھی ہے۔ چونکہ خدام کے لئے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالنا ضروری ہے۔ اگر خدام ایسے کام کریں تو وہ ایک طرف ہاتھ سے کام کرنے والے ہوں گے اور دوسری طرف اپنا گزارہ پیدا کرنے والے ہوں گے۔

(مشعل راہ جلد 1 ص 445)

صنعتی مرکز

متحدہ ہندوستان کے دور میں آپ نے قادیان میں تحریک جدید کے زیر انتظام لوہے، لکڑی اور چمڑے کے کارخانے جاری کرائے۔ اس کے علاوہ مختلف احمدی صناعوں کی کوشش سے شیشہ سازی اور دوسری اشیاء کے متعدد کارخانے شروع ہوئے۔ مثلاً سٹار ہوزری جس کے ذریعہ ایک ہزار کے قریب افراد کو روزگار میسر آیا اور متعدد گھروں میں مشینیں نصب ہوئیں۔ اس کارخانہ نے مکرم بابو اکبر علی صاحب جیسے لائق اور قابل انسان کے ہاتھ میں بہت ترقی کی۔ قادیان کا مشہور کارخانہ میک ورکس تھا جس کی وجہ سے قادیان کی صنعتی شہرت دور دور کے شہروں تک پھیل گئی تھی۔ اس کے علاوہ اکبر علی اینڈ سنز جنرل سروس احمد برادرز، پیر ورکس، مکینیکل انڈسٹریز، آئرن سٹیل میٹل وغیرہ کارخانے لوہے کا کام کرتے تھے۔ جگہ جگہ بھٹیاں جل رہی تھیں۔ لوہا پگھل رہا تھا اور مختلف اشیاء ڈھل رہی تھیں۔ کہیں آٹا پیسنے کی مشینیں نصب تھیں۔ کہیں روئی دھننے کی کلیں اور کہیں لکڑی چیرنے کی مشینیں چل رہی تھیں۔ موسم گرما میں متعدد سوڈا واٹر فیکٹریاں کام کرتی تھیں۔ عطریات کے لئے پرفیومری کا کارخانہ تھا۔ ایک کارخانہ شیشے کا بھی تھا۔ غرض قادیان کی مقدس بستی روحانی اور تعلیمی اعتبار ہی سے نہیں صنعتی طور پر بھی ملک کا ایک مشہور مرکز بن چکی تھی۔ یہ صنعتی سرگرمیاں حضرت مصلح موعود کی خصوصی توجہ، شوق اور سرپرستی کی رہین منت تھیں۔ اس سلسلہ میں حضور کے دلی جذبات کیا تھے؟ اس کا کسی قدر اندازہ حضور کی مندرجہ ذیل تقریر سے بخوبی عیاں ہے۔ حضور نے مجلس مشاورت 1936ء کو خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

''میں نہیں جانتا کہ دوسرے دوستوں کا کیا حال ہے۔ لیکن میں تو جب ریل گاڑی میں بیٹھتا ہوں۔ میرے دل میں حسرت ہوتی ہے کہ کاش یہ ریل گاڑی احمدیوں کی بنائی ہوئی ہو اور اس کی کمپنی کے وہ مالک ہوں اور جب میں جہاز میں بیٹھتا ہوں تو کہتا ہوں کہ کاش یہ جہاز احمدیوں کے بنائے ہوئے ہوں اور وہ ان کمپنیوں کے مالک ہوں۔ میں پچھلے دنوں کراچی گیا تو اپنے دوستوں سے کہا۔ کاش کوئی دوست جہاز نہیں تو کشتی بنا کر ہی سمندر میں چلانے لگے اور میری یہ حسرت پوری کر دے اور میں اس میں بیٹھ کر کہہ سکوں کہ آزاد سمندر میں یہ احمدیوں کی کشتی پھر رہی ہے۔ دوستوں سے میں نے یہ بھی کہا۔ کاش کوئی دس گز کا ہی جزیرہ ہو جس میں احمدی ہی احمدی ہوں اور ہم کہہ سکیں کہ یہ احمدیوں کا ملک ہے کہ بڑے کاموں کی ابتداء چھوٹی ہی چیزوں سے ہوتی ہے۔

یہ ہیں میرے ارادے اور یہ ہیں میری تمنائیں۔ ان کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم کام شروع کریں۔ مگر یہ کام ترقی نہیں کر سکتا۔ جب تک کہ ان جذبات کی لہریں ہر ایک احمدی کے دل میں پیدا نہ ہوں اور اس کے لئے جس قربانی کی ضرورت ہے وہ نہ کی جائے۔ دنیا چونکہ صنعت و حرفت میں بہت ترقی کر چکی ہے اس لئے احمدی جو اشیاء اب بنائیں گے وہ شروع میں مہنگی پڑیں گی۔ مگر باوجود اس کے جماعت کا فرض ہے کہ انہیں خریدے''۔

(رپورٹ مجلس مشاورت منعقدہ 12،11،10 اپریل 1936ء ص 130،129)

ربوہ میں کارخانوں کی تحریک

1947ء میں ملک کے بٹوارا کے بعد یہ کارخانے قادیان میں رہ گئے۔ لیکن اس کے باوجود قادیان اور مشرقی پنجاب کے احمدی صناعوں نے ہمت نہیں ہاری اور بدلے ہوئے حالات میں پاکستان میں پہنچ کر ملک وقوم اور جماعت کی خدمت کے لئے پھر سے اپنی صنعتی سرگرمیاں شروع کر دیں۔ جہاں تک جماعت کے نئے مرکز ربوہ کا تعلق ہے اس نئی بستی میں بھی ایک محدود پیمانے پر صنعت وحرفت کے کاموں کی داغ بیل ڈالی گئی۔ نگران پر صدر انجمن احمدیہ پاکستان کا کنٹرول تھا۔ لیکن 1955ء میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے سفر یورپ سے واپسی کے بعد مخلص احمدی صناعوں کو تحریک فرمائی کہ وہ یہاں اپنے کارخانے جاری کرنے کے لئے صدر انجمن احمدیہ سے رابطہ قائم کریں انہیں مناسب سہولتیں مہیا کی جائیں گی۔ یہ تحریک حسب ذیل الفاظ میں تھی:۔

ربوہ میں صنعتوں وغیرہ کے متعلق پہلے یہ طریق تھا کہ صدر انجمن احمدیہ کوشش کرتی تھی کہ ان کو اپنے ہاتھ میں رکھے۔ لیکن اب اگر مخلص احمدی صناع یہاں کوئی صنعت شروع کرنا چاہیں تو ان کو اس کی اجازت دی جائے گی بشرطیکہ وہ اپنی صنعت میں نیک آدمی بطور لیبر لگائیں جو فسادی اور شرارتی نہ ہوں۔

اس سلسلہ میں صدر انجمن احمدیہ مناسب سہولتیں بھی بہم پہنچائے گی۔ مثلاً کارخانہ کی عمارت وغیرہ کے لئے زمین ربوہ کی قیمتوں کے لحاظ سے نسبتاً سستے داموں دے گی۔ خواہش مند احباب جلد درخواستیں بھجوائیں بلکہ مخلص احباب کا فرض ہے کہ وہ اس طرف فوری توجہ کریں تاکہ ربوہ کی آبادی کی صورت پیدا ہو۔ خصوصاً کپڑا بننے والے لوگ اور مستری جو لیتھوں (Lathe) وغیرہ کا کام کرتے ہیں۔ جلد توجہ کریں یہ ثواب کا ثواب ہے اور فائدہ کا فائدہ۔ قادیان میں جن لوگوں نے کارخانے جاری کئے تھے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے انہوں نے بہت کچھ فائدہ اٹھایا تھا۔

حضور کی یہ تحریک پہلی بار الفضل مورخہ 21/اکتوبر 1955ء ص 5 پر شائع ہوئی۔ الفاظ مبارک حضور پُرنور ہی کے تھے مگر اعلان قائم مقام ناظر امور عامہ کی طرف سے تھا۔

تاجروں کی تنظیم

جلسہ سالانہ 1944ء پر حضور نے جماعتی تاجروں کی تنظیم کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

یہ بھی ضروری ہے کہ جماعت کی تجارتی تنظیم بھی ہو جائے۔ …… اب میں نے مرکز میں اس کے لئے ایک ادارہ بھی قائم کر دیا ہے اور سیکرٹری مقرر کر دیا ہے کیونکہ ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے ساتھ تجارتی تنظیم کا کام بہت ضروری ہے۔ اب بعض چیزیں قریباً تیار ہیں مگر انہیں کامیابی کے ساتھ چلانے کے لئے دوستوں کے تعاون کی ضرورت ہے۔ مثلاً یہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ اس قسم کی چیزوں میں دلچسپی لینے والے تاجر کون ہیں جن کے پاس ان کو فروخت کیا جا سکتا ہے یا جن کے ساتھ مل کر کام کو چلایا جا سکتا ہے۔ اگر دوست اس کام میں دلچسپی لیں تو خود ان کو بھی فائدہ پہنچ سکتا ہے اور سب سے بڑی چیز جو میرے مدنظر ہے یہ ہے کہ تاجروں کو منظّم کر کے (دعوت الی اللہ) کے کام کو وسیع کیا جائے۔ بعض سکیمیں ایسی ہیں کہ جن سے تاجروں کو بھی کافی فائدہ پہنچ سکتا ہے اور تبلیغ کے کام میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ یہ سب باتیں میں اسی صورت میں بیان کر سکتا ہوں کہ تجارتی تنظیم مکمل ہو جائے اور احمدی تاجروں کی انجمن قائم ہو جائے۔ جماعتی تعاون تجارت میں بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے کئی ایسے لوگ ہیں جو تجارتی کاموں میں پڑنا چاہتے ہیں مگر ان کو واقفیت نہیں ہوتی کہ کیا کام شروع کریں، کس طرح کریں اور کہاں سے کریں۔ بعض کے پاس سرمایہ نہیں ہوتا، بعض کے پاس سرمایہ تو تھوڑا بہت ہوتا ہے مگر انہیں کام کرنے کا ذریعہ معلوم نہیں ہوتا۔ اگر جماعت کی تجارتی تنظیم ہو جائے تو ایک دوسرے کو بہت مدد مل سکتی ہے۔ پھر کئی ایسے ممالک ہیں کہ اگر احمدی تاجر وہاں جائیں تو بہت جلد ترقی کی امید کر سکتے ہیں۔ ……

پس میں جماعت کے تاجروں کو اپنے اس خطبہ کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ (دعوت الی اللہ) کے سلسلہ کے لئے ان کا جلد از جلد منظّم ہونا بہت ضروری ہے۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ دنیا میں ہر جگہ اس وقت مزدوروں اور کارخانہ داروں کے درمیان لڑائیاں جاری ہیں لیکن ہم ایسے رنگ میں اس سکیم کو چلانا چاہتے ہیں کہ ایسے جھگڑے پیدا ہی نہ ہوں اور دونوں ترقی کرنے میں ایک دوسرے کی مدد کر سکیں اور ہم اس کے لئے بہت سی باتیں بتا سکتے ہیں مگر پبلک میں ان کا بیان کرنا مناسب نہیں۔ تاجر احباب جلد سے جلد اپنی انجمن بنا لیں جس کے سامنے میں یہ باتیں بیان کر دوں گا۔ احمدی تاجروں کو چاہئے کہ وہ جلد سے جلد اپنے نام تحریک جدید کے دفتر میں بھجوا دیں اور جس قسم کا تعاون کر سکیں کریں۔ ان کاموں کے چلانے کے لئے واقفین کی بھی ضرورت ہے اور نوجوانوں کو چاہئے کہ ان کاموں کے لئے اپنے آپ کو وقف کریں۔

(انوار العلوم جلد 17 ص 481)

جامع ہدایات

تجارت سے متعلق حضرت مصلح موعود نے جماعت کو مختلف اوقات میں تفصیل سے جو ہدایات دیں ان کا ایک مختصر خلاصہ درج ذیل ہے۔

1۔ احباب چھوٹے پیمانہ پر اور چھوٹے سرمایہ سے کام شروع کریں۔

2۔ بیکار احمدیوں کو کام پر لگائیں اور افراد جماعت کو روزگار مہیا کرنے میں مدد کریں۔

3۔ تاجر اور صناع دوسرے احمدیوں کو تجارت اور صناعت کی تربیت دیں۔

(انوار العلوم جلد 2 ص 583)

باقی صفحہ 12 پر

ماخوذ

روزے کے طبی فوائد

طبی لحاظ سے روزوں کے بے شمار فوائد ہیں۔ روزوں کے نہ صرف روحانی بلکہ جسمانی فوائد بھی ہیں۔ روزوں کے طبی فوائد حسب ذیل ہیں۔

1۔ انسان دوپہر کا کھانا نہ کھائے تو وہ ہلکا پھلکا محسوس کرتا ہے۔ روزوں کا بھی یہی فائدہ ہے۔ انسان ہلکا پھلکا محسوس کرتا ہے۔

2۔ کم کھانا ویسے بھی اچھی عادت ہے اور طبی لحاظ سے بھی فائدہ مند ہے۔ روزوں میں ذہن زیادہ اچھا کام کرتا ہے۔

3۔ اگر کم کھایا جائے اور افطار میں احتیاط برتی جائے اور سحری کے وقت بھی کم کھایا جائے تو اس سے وزن کم ہوتا ہے جو طبی لحاظ سے فائدہ مند ہے۔

4۔ روزوں میں جسم کی چربی کم ہوتی ہے۔ اس طرح دوران خون بہتر ہوتا ہے اور دل کے امراض کم ہوتے ہیں۔

کینیا کے قبائل کی مثال:

بقول پروفیسر ڈاکٹر ایم زیڈ کندی: ''انہوں نے کینیا میں 72-1971ء کے دوران مختلف قبائل پر تحقیق کی جو خانہ بدوش تھے۔ یہ لوگ کم کھانا کھاتے۔ زیادہ تر جانوروں کا گوشت کھاتے اور چھ چھ ماہ تک اسی قسم کی ہلکی غذا پر گزارا کرتے۔ کئی دفعہ فاقہ کشی بھی کرتے۔ ان قبائل میں دل کے امراض بالکل نہیں تھے''۔

اسی طرح 1993ء میں ڈاکٹر کندی صاحب نے پاکستان میں بھی تحقیق کی جس میں رمضان المبارک سے قبل اور بعد میں جسم میں کولیسٹرول کی مقدار کا موازنہ کیا گیا۔ اس موازنہ سے یہ بات سامنے آئی کہ روزہ رکھنے سے کولیسٹرول کم ہوتا ہے۔ کولیسٹرول اگر کم ہو تو دل کا دورہ نہیں پڑتا۔ اس کے علاوہ پروفیسر ڈاکٹر محمود علی ملک کا خیال ہے کہ یہ فائدہ اسی صورت میں ہے کہ روزہ دار خوراک میں اعتدال رکھے۔

روزوں کے فوائد

معدے کی تکالیف: روزہ رکھنے سے معدے کی تکالیف اور بیماریاں ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ روزوں میں معدہ خالی رہنے سے معدے کی تکالیف دور ہوتی ہیں۔ یہ روزوں کا ایک بہت بڑا فائدہ ہے۔

انسانی جسم اللہ تعالیٰ کا ایک کرشمہ ہے۔ روزوں میں شروع میں بھوک لگتی ہے لیکن یہ بھوک ختم ہو جاتی ہے کیونکہ جسم کے اندر ذخیرہ شدہ چربی اور دیگر اجزاء جو (سٹور ہوتے ہیں) ضرورت پڑنے پر استعمال ہوتے ہیں۔ جسم کے اندر تھرموسٹیٹ موجود ہے جسے طبی اصطلاح میں (Homeostatis) کہا جاتا ہے۔ جسم کا درجہ حرارت اور جسم کی خوراک کی ضرورت خود بخود پوری ہوتی رہتی ہے۔ جگر کے اندر غذائی ضروریات کے عناصر سٹور ہوتے ہیں جو بوقت ضرورت جگر جسم کو مہیا کرنا شروع کر دیتا ہے۔

جسم میں گلوکوز اور نمکیات کی کمی ہو جاتی ہے اسی لئے نبی اکرم ﷺ نے کھجور یا نمک سے افطار کو پسند کیا۔ نمکیات یا گلوکوز کی ضرورت کھجور یا نمک سے پوری ہو جاتی ہے۔ پاکستان میں موسم زیادہ تر گرم ہوتا ہے۔ پسینے میں نمکیات خارج ہوتے ہیں۔ نمک یا کھجور سے یہ کمی بھی پوری ہو جاتی ہے۔

کھجور کے فوائد طبی لحاظ سے

نبی اکرم ﷺ نے کھجور کو مسلمان سے تشبیہ دی۔ اس میں بے شمار فوائد ہیں۔ مسند احمد میں لکھا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اس سے ایک دل کے مریض کا علاج فرمایا اور سات عجوہ کھجوریں روزانہ کھلائیں۔ حدیث شریف میں درج ہے کہ کھجور کھانے سے قولنج نہیں ہوتا۔ الغرض یہ ایک مکمل خوراک ہے۔ جدید طبی تحقیق کے مطابق کھجور میں مندرجہ ذیل اجزاء ہیں۔

فولاد	1.61
سلفر	51.6
کیلشیم	67.9
میگنیشم	58.9
سوڈیم	4.8
پروٹین	2.00
پوٹاشیم	7.54
فاسفورس	6.38
کلوری 100 جی ایم	270
کلورائیڈ	2.90
تانبا	.21

ڈاکٹر حمید اللہ لکھتے ہیں ''ایک یورپین غیر مسلم ڈاکٹر ژوفرائے نے ایک کتاب بعنوان ''روزہ'' لکھی ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ روزہ نہ صرف طبی نقطہ نگاہ سے انسانوں کے لئے مفید ہے بلکہ کائنات کی دیگر مخلوقات کے لئے بھی یہ حیات نو کا مژدہ سناتا ہے۔ قطبین میں اور دیگر جگہوں پر وحشی جانور کئی کئی ماہ برف باری کے دوران بغیر کھائے رہتے ہیں۔ جانور، پرندے، سانپ وغیرہ سب پہاڑوں کی غاروں میں چلے جاتے ہیں اور وہیں سو جاتے ہیں۔ اس کو ہائبرنیشن (Hibernation) کہتے ہیں۔ یعنی موسم سرما کی نیند۔ بغیر کھائے پیئے یہ جانور نہیں مرتے بلکہ موسم بہار میں حیات نو لے کر آتے ہیں۔ پرانے پر جھڑ جاتے ہیں پرانی کھالیں اتر جاتی ہیں اور نیا چمڑا، کھال یا لباس پہن کر یہ دوبارہ زندگی کا آغاز کرتے ہیں۔ اشجار سردیوں میں جھڑ

(باقی صفحہ 12 پر)

مکرم حنیف احمد محمود صاحب

پولیتھین شاپنگ بیگز کا استعمال، مضر اثرات اور روک تھام

یہ ہمارا روزمرہ کا مشاہدہ ہے کہ سائنسدان انسان کو سہولیات بہم پہنچانے کی خاطر روزانہ ہی نت نئی ایجادات کرتے رہتے ہیں۔ ایک وقت تھا کہ انسان بازار سے سودا سلف ہاتھ میں پکڑ کر لے آتا تھا۔ یا پھر پہنے ہوئے کپڑے کے پلو میں یا جھولی میں اشیاء لے آتا تھا پھر رفتہ رفتہ زمانہ ترقی کرتا چلا گیا اور ایک لمبے عرصہ تک کپڑے کا تھیلا استعمال ہوتا رہا اور اس کپڑے کے تھیلے کو گھر سے ساتھ لے جایا جاتا رہا اور واپسی پر اس میں سودا سلف بھر کے لایا جاتا۔ جب انسان نے جدید زمانے میں قدم رکھا اور انسان تھیلے کو ہاتھ میں پکڑنے میں ہتک محسوس کرنے لگا تو مالی حیثیت رکھنے والے دوست احباب نے اس تھیلہ کو اٹھانے کے لئے اپنے ساتھ ایک نوکر رکھ لیا۔ پھر زمانہ اور ذرا ماڈرن ہوا تو کاغذ کے لفافوں کے ساتھ ساتھ اخباری کاغذ کے لفافے بازار میں استعمال ہوتے رہے اور غریب طبقہ کے لوگ گھروں میں لفافہ بانی کا کام کر کے اپنے بچوں کا پیٹ پالتے رہے۔

اور جب سائنس دانوں نے محسوس کیا کہ ایک تو لفافے کے لئے کاغذ کی تیاری پر کافی توانائی خرچ ہو جاتی ہے اور دوسرے ان استعمال شدہ کاغذی لفافوں کو جلانے سے اس کے دھوئیں سے ماحول میں آلودگی (Polution) پھیلتی ہے تو انہوں نے ایک قدم اور آگے بڑھایا اور پلاسٹک بیگ ایجاد کیا۔ آغاز میں یہ بیگ Polylactic Acid سے بنایا جاتا تھا۔ جس میں سبزیوں سے حاصل ہونے والے بنیادی اجزاء شامل ہوتے۔

گو ایسے کیمیکل سے بنائے جانے والے لفافے دھوپ، ہوا یا نمی میں رکھنے سے خود بخود ختم ہو جاتے تھے اور زیادہ گندگی نہیں پھیلاتے تھے مگر اس کو بنانے پر توانائی گو کاغذ کے لفافوں سے کم خرچ ہوتی تھی لیکن توانائی کا ایک معتد بہ حصہ خرچ ہو جاتا تھا اور دوم اس کے بنانے کا طریق ماحول پر اپنے اثرات چھوڑتا تھا۔ آلودگی کا باعث بنتا تھا گویا ماحول دوست (Environment friendly) نہ تھا۔ اور Recycling میں بھی نقصان دہ ثابت ہو رہا تھا۔

چونکہ دنیا بھر میں توانائی ایک بہت بڑے مسئلہ کے طور پر سامنے آ رہی تھی اور لفافہ بانی اور مندرجہ بالا پلاسٹک بیگ کی تیاری میں توانائی بہت خرچ ہو رہی تھی تو سائنس دانوں نے توانائی کی بچت کے لئے ایک ایسا پلاسٹک بیگ تیار کیا جو آج کل ہمارے سامنے ہے اور فوائد کی نسبت نقصانات زیادہ ہونے کی وجہ سے ساری دنیا میں بسنے والے انسانوں کے لئے وبال جان بن چکا ہے۔

فوائد

فوائد کے حوالہ سے ایک تو اوپر لکھ آیا ہوں کہ اس کی تیاری میں توانائی کم خرچ ہوتی ہے اور یہ بیگ دوسرے لفافوں کی نسبت سستا مل جاتا ہے۔ حجم کے اعتبار سے کم وزن ہوتا ہے۔ مضبوط، طاقتور اور خشک اشیاء کے ساتھ ساتھ Liquid اشیاء جیسے پانی، دودھ وغیرہ بھی اس کے ذریعہ بآسانی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جاتا ہے۔ چونکہ اس کے اندر ہوا یا پانی نہیں گزر سکتا اس لئے Sanatory کے کاموں میں اسے استعمال کیا جاتا ہے۔ ہم نے پلمبرز وغیرہ کو اکثر دیکھا ہے کہ وہ ٹونٹی یا پانی و گیس کے پائپ یا تار وغیرہ پر اسے باندھ دیتے ہیں۔

چونکہ حجم کے اعتبار سے ہلکا بھی ہے اور بآسانی دستیاب بھی ہو جاتا ہے اس لئے ہم اس کا کثرت سے استعمال کرتے ہیں۔ پھر اس کی تیاری اور Recycling بھی آسان ہے۔ توانائی کم خرچ ہونے کے ساتھ اس Process سے ماحول پر کوئی بُرا اثر بھی نہیں پڑ رہا ہوتا۔ اس کی Recycling کا خرچ بھی پیپر بیگ کے Recycling سے بہت کم ہے۔ گزشتہ کچھ عرصہ قبل انڈیا میں شاپنگ بیگز کو Recycle کر کے پٹرول تیار کیا گیا اور اس سے Vespa سکوٹر چلائی گئی۔

نقصانات

جیسا کہ بیان کیا گیا ہے کہ اس کے نقصانات زیادہ ہیں اور قرآنی ہدایت ہے کہ جب نقصانات فوائد سے زیادہ ہوں تو اس کا استعمال ترک کر دینا چاہئے۔ اب یہاں اس کے نقصانات درج کرتا ہوں۔

دین حق کی تعلیم کی بنیاد صفائی پر ہے اور صفائی کو نصف ایمان کہا گیا ہے۔ ماحول میں صفائی پر اثر انداز ہونے والا سب سے بڑا مسئلہ جو سامنے آیا ہے وہ یہ شاپنگ بیگ ہیں۔ ان بیگز کی جو wastage ہوتی ہے یا گندگی کے ڈھیر یا کوڑے کرکٹ کے اوپر والے حصہ سے اکٹھے کر لئے جاتے ہیں ان کو تو Recycle کر لیا جاتا ہے۔ لیکن اس کے کثرت استعمال کی وجہ سے گھروں میں لوگ لاپرواہی سے پھینک دیتے ہیں اور پھر گھر کی نالیوں کے ذریعہ بڑے نالوں میں جاتا ہے۔ گھر کے گٹر وغیرہ بند ہو جاتے ہیں پھر گلیوں بازاروں میں نالیوں کی بندش (Blockage) کی وجہ سے تعفن پھیلتا ہے۔ گندا پانی نالیوں سے باہر ابل کر گلیوں بازاروں میں آتا ہے اور پیدل چلنے والوں کے لئے خصوصاً مشکلات پیدا کرتا ہے جب وہاں سے سائیکل سوار، موٹر بائیک چلانے والوں اور گاڑیوں کی آمد و رفت سے گندے چھینٹے پیدل چلنے والوں پر پڑتے ہیں اور نماز کی ادائیگی کے لئے صاف کپڑوں کی جو شرط ہے وہ بھی متاثر ہوتی ہے۔ اور پھر سب سے بڑھ کر جب ایک گلی کے یا بازار کے یا ایک شہر کے تمام پلاسٹک بیگ کثیر تعداد میں نالوں میں بہہ رہے ہوتے ہیں تو بالآخر شہر کا سیوریج کا نظام بھی درہم برہم ہو جاتا ہے۔ اس کے بند ہونے کی وجہ سے گھروں کے گٹر ابل رہے ہوتے ہیں اور ماحول متعفن ہوتا ہے بالخصوص ایشیائی ممالک میں جو پسماندہ ہیں اور غیر ترقی یافتہ ممالک بھی کہلاتے ہیں۔ اور بدقسمتی سے ان ممالک میں مسلم دنیا کے ممالک آتے ہیں۔ جبکہ صفائی ان کے ایمان کا نہ صرف جزو ہے بلکہ اسے نصف ایمان کہا گیا ہے اور یہ بات تو مسلمہ ہے کہ ترقی صفائی کے پیٹ سے جنم لیتی ہے۔ اور جو قومیں صفائی کو اپنا ایمان نہیں بناتیں ترقی ان کا مقدر نہیں بنتی۔

جو آنحضور ﷺ اور خلفائے راشدین کا دور تھا تو اس وقت ماحول کی صفائی کا نہ صرف خاص خیال رکھا جاتا تھا بلکہ اس کو عبادت کا درجہ دیا جاتا تھا۔ شجرکاری کو باقاعدہ معاشرے کا حصہ بنایا گیا۔ جانوروں کو گلیوں، بازاروں میں کھلا چھوڑنے کے خلاف تعلیم دی جاتی رہی۔ گھروں کا گند دروازے کے باہر پھینکنے کو انتہائی ناپسندیدہ فعل سمجھا جاتا تھا۔ صفائی کو ماحول اور معاشرہ میں قائم کرنے اور رکھنے کا سلسلہ جاری رہا اور قرطبہ کی اسلامی حکومت نے 785ء میں سیوریج سسٹم بنایا اور اموی دور میں قرطبہ شہر میں پبلک ٹوائلٹس شروع ہوئیں اور پھر عباسی خلفاء کے دور میں بغداد سے لے کر سمرقند تک درخت کاٹنے اور سڑکوں پر گند پھیلانے کی سزا دس کوڑے مقرر ہوئی اور ایسے مجرم کو اس سزا کے بعد شہر میں 100 درخت بھی لگانے پڑتے تھے اور دس دن تک سڑک پر جھاڑو بھی لگانی پڑتی تھی۔ امیر تیمور کے دور میں سمرقند دنیا کا صاف ترین شہر تھا پھر یورپ جاگا اور اس نے محسوس کیا کہ ترقی اور صفائی کا ایک دوسرے سے انگوٹھی اور نگینے کا تعلق ہے۔ اور یورپ نے دین حق کے فلسفہ صفائی کو قانون کا حصہ بنایا اور آج وہ صفائی کے اعلیٰ مقام پر فائز ہے اور دنیا کی تمام ترقی یافتہ اقوام میں ایک چیز قدر مشترک نظر آتی ہے اور وہ ہے صفائی اور دنیا کے پسماندہ اور غیر ترقی یافتہ ممالک میں قدر مشترک چیز گندگی کا نظر آنا ہے۔ ماسوائے ملائیشیا کے۔ جن کے سربراہ جناب مہاتیر محمد نے 1980ء میں صفائی کو قانون کی شکل دی اور گندگی ڈالنے اور پھیلانے والے کو بھاری جرمانہ ادا کرنا پڑتا ہے۔ آپ کو کوالالمپور شہر میں کسی سڑک یا کونے میں گندگی کی چیز یا کوئی شاپنگ بیگ نظر نہیں آئے گا۔

بات ہو رہی تھی۔ شاپنگ بیگ کے نقصانات کی اور اس کا ایک بڑا نقصان یہ ہے کہ یہ ایک ایسے میٹیریل سے تیار ہوتا ہے جو گلتا یا سڑتا نہیں اور زمین میں حل بھی نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے زمین میں پیدا ہونے والی گندگی کی صفائی کا خاص انتظام کر رکھا ہے یہ گند یا تو دوسری کسی مخلوق کی غذا کا حصہ بن رہا ہوتا ہے یا زمین کا حصہ بن کر گل سڑ جاتا ہے اس عمل کو Biodegradation کہتے ہیں۔ اگر یہ طریق نہ ہو تو زمین تو گند سے بھر جائے مگر پلاسٹک ایک ایسی ایجاد ہے جس پر کوئی مخلوق بھی انحصار نہیں کرتی اور یہ نہ تو کسی مخلوق کی غذا بنتا ہے اور نہ ہی زمین کا حصہ۔ اور ڈھیر بنتا رہتا ہے اور 100 بلکہ 200 سال گزرنے کے بعد بھی یہ جوں کا توں رہتا ہے۔ اور گند میں اضافہ کا موجب بنتا ہے اس قسم کی اشیاء کو Non Biodegradable کہتے ہیں۔

ایک اور نقصان یہ ہے کہ اس کو گھر میں ہی ختم کیا جا سکتا ہے مگر اس کے جلانے سے ایک خاص قسم کی بو آتی ہے جو ماحول کو کشیدہ کر دیتی ہے۔ اور وائلڈ لائف کے لئے نقصان دہ بھی ہے۔ آلودگی پھیلتی ہے کاربن مونو آکسائیڈ اور کاربن ڈائی آکسائیڈ گیسز نکلتی ہیں جو اوزون (Ozon) لیئر کے لئے نقصان دہ ہیں۔ اور مضر اثرات شعاعوں کو زمین میں لانے کا موجب ہوتی ہے۔ جسے Green house effect کہتے ہیں۔ اس کے دیگر نقصانات میں سے ایک یہ ہے کہ اگر چھوٹا بچہ غلطی سے اسے منہ پر چڑھا لے تو سانس رک جانے (Suffocation) کا خدشہ رہتا ہے

Recycling

جیسا کہ اوپر درج ہوا ہے کہ پلاسٹک بیگ کو Recycle کر کے بھی ختم کیا جا سکتا ہے اور اس سے دیگر فائدے بھی حاصل ہو سکتے ہیں جیسے انڈیا میں اسے Recycle کر کے پٹرول حاصل کرنے کا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ امریکہ کی تنظیم EPA کے مطابق 2000ء تک صرف ایک فیصد پلاسٹک بیگ کو Recycle کیا گیا اور اگر ایک ٹن پلاسٹک بیگ کو Recycle کیا جائے تو 11 بیرل تیل کے برابر توانائی کی بچت ہوتی ہے۔ برطانوی حکومت کی ماحولیاتی وزارت (DEFRA) نے اس پر تحقیق کی ہے۔ کہ پلاسٹک بیگ کو Recycle کرنے سے کئی مسائل جنم لیتے ہیں۔ اکثر اوقات Recycle کرنے کے دوران ایسی آلودگی پیدا ہوتی ہے جو نقصان دہ ہے اور Recycle شدہ پلاسٹک سے جب دوبارہ پلاسٹک کا لفافہ بنایا جاتا ہے تو وہ کپڑے یا کسی اور Solid چیز کے لئے تو استعمال ہو سکتا ہے تاہم کھانے کی چیز جیسے گوشت، دودھ، پانی وغیرہ کے

لئے مضرِ صحت ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ کالے رنگ یا گاڑھے براؤن رنگ کے لفافے استعمال کرنے سے روکا جاتا ہے۔ کیونکہ یہ Recycled پلاسٹک سے بنائے جاتے ہیں۔

Recycle process گو آسان ہے لیکن چونکہ لفافے ایک سائز کے نہیں ہوتے اور مختلف اقسام کے ہوتے ہیں اس لئے ان کو ایک ہی پلانٹ میں Recycle کرنا مشکل ہوتا ہے۔

اس کے استعمال میں کیسے کمی لائی جاسکتی ہے

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اتنی اہم ضرورت کو جو انسان کے ساتھ لازم وملزوم کی حیثیت اختیار کر چکی ہے مگر یہ نقصان دہ کے استعمال کو کیسے کم کیا جائے۔

اس کے لئے اول تو کپڑے کے بیگ کو دوبارہ رواج دینے کی ضرورت ہے۔ مجھے اسلام آباد میں بطور مربی خدمات بجالانے کا موقع ملا ہے وہاں جمعہ بازار یا اتوار بازار سے سوداسلف لانے کے لئے لوگوں نے کپڑے کے بیگ رکھے ہوئے ہیں۔ اگر وہ ایسا نہ کریں تو ان کو بازار سے پلاسٹک کا بیگ دو روپے کا خریدنا پڑتا ہے اور اگر 10 لفافوں کے برابر سامان خریدا ہے تو 20 روپے خرچ کرنے پڑتے ہیں اس لئے کفایت کے پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے بھی اس بیگ کو ترک کرنا ہوگا۔

ربوہ میں کپڑے کے تھیلے کو رواج دینا مفید ثابت ہوگا یہاں چونکہ سائیکل اور موٹر بائیک کا استعمال زیادہ ہے اور دوست احباب سودا سلف پلاسٹک بیگ میں ڈال کر سائیکل یا موٹر بائیک کے پیچھے کیرئیر پر رکھ لیتے ہیں اور ٹھوکر لگنے سے وہ پھٹ بھی جاتا ہے اور بازار میں اکثر دیکھا گیا ہے کہ اچھا خاصا بزرگ آدمی سڑک پر گرے آلو پیاز اکٹھے کر رہا ہوتا ہے۔ اور اگر کپڑے کے تھیلے کو گھر سے ساتھ رکھا جائے تو انسان اس کوفت سے بآسانی بچ سکتا ہے۔

اس کا ایک حل یہ بھی ہے کہ پلاسٹک بیگ جس میں سودا لایا جائے اسے ضائع کرنے کی بجائے محفوظ کرلیں اور اگلی بار اسے ہی دوبارہ استعمال میں لایا جاسکتا ہے کیونکہ پلاسٹک سے بنی مصنوعات دیرپا ہوتی ہیں اور یوں ایک لفافہ کئی بار سودا سلف لانے میں استعمال ہوسکتا ہے۔ اور اس طرح پلاسٹک کے بیگ کا استعمال کم ہوگا۔

مختلف ممالک میں شاپنگ بیگز کی بندش کی کارروائیاں

جوں جوں وقت گزر رہا ہے اور شاپنگ بیگ کے نقصانات اور مضر اثرات ظاہراً و باہراً سامنے آرہے ہیں بالخصوص گندگی پھیلانے کے حوالہ سے تو مجبوراً بعض ممالک کو اس کے سدباب کے لئے کوششیں بھی کرنی پڑی ہیں۔ اور کارروائیاں بھی تجویز کرنی پڑی ہیں۔ مثلاً

i۔ آسٹریلیا میں شاپنگ کرنے والوں کو ترغیب دلائی گئی ہے کہ Green bags خریدیں جو کہ چند ڈالرز کی قیمت کے ہیں اور ان کو دوبارہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہ لفافے مختلف رنگوں کے بھی ہوسکتے ہیں اس کلر کے بیگ حرارت یا ٹھنڈک کو کراس ہونے سے بھی روکتے ہیں اور اندر کی چیز محفوظ رہتی ہے۔ اور آسٹریلیا کے شہر Coles Bay میں اپریل 2003ء سے پلاسٹک بیگ کا استعمال ممنوع ہے۔

ii۔ بنگلہ دیش میں پلاسٹک کے لفافے استعمال کرنا ممنوع ہے کیونکہ یہ پانی کی نکاسی کو بند کرنے کا باعث بنتے ہیں جس سے سیلاب آنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

مورخہ 21/اگست 2007ء ٹی وی چینل ARY میں ایک پروگرام ہو رہا تھا جس کے آخری حصہ کے بول یہ تھے کہ کراچی میں گزشتہ چند سالوں میں بارشوں کی وجہ سے جو سیلاب آرہا ہے۔ اس کی وجہ پلاسٹک بیگز سے Drains کا بند ہونا ہے اور بارشوں کے پانی کو نکاسی نہیں ملتی۔

iii۔ آئرلینڈ میں 4/مارچ 2002ء سے ایک شاپنگ بیگ پر 15 Cent ٹیکس لگایا گیا ہے جس کے نتیجہ میں پلاسٹک بیگ کے استعمال میں 95 فیصد کی کمی آئی ہے اور لوگوں نے دوبارہ استعمال کئے جاسکنے والے بیگز شروع کردیئے ہیں۔ جو رقم اس ٹیکس سے حاصل ہوتی ہے وہ ماحولیات کے معاملات کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ اس ٹیکس کو 2007ء میں بڑھا کر 22 Cent کردیا گیا ہے۔ اس ٹیکس کو Levy Tax بولتے ہیں اور یوں پلاسٹک کے بیگ کے استعمال میں کمی آئی ہے اور بہت ساری مارکیٹس میں پیپر بیگز کا استعمال شروع ہوگیا ہے۔

iv۔ فرانس میں انسانی زندگی پر ہونے والے اثرات کے باعث تجارتی حلقوں نے خریداروں کو ترغیب دلائی ہے کہ دوبارہ استعمال ہوسکنے والے بیگز استعمال کریں یا ایسے بیگز جن میں سے ہوا گزر سکتی ہے۔ اس طریق پر انہوں نے millions کی تعداد میں پلاسٹک بیگز کے استعمال کو کنٹرول کیا ہے۔ جن مارکیٹس میں کھانے والی چیزوں کے علاوہ کپڑا وغیرہ فروخت ہوتا ہے ان کو پیپر بیگ استعمال کرنے کی ترغیب دلائی جاتی ہے۔ فرانس کے شہر پیرس میں اواخر 2007ء سے پلاسٹک بیگز ممنوع ہوں گے۔ اور 2010ء تک فرانس کے باقی شہروں میں اس کو بند کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

v۔ جرمنی میں ایک بیگ کے اوپر لفافے کے اعتبار سے 5 سے 25 Cent تک چارج کیا جاتا ہے۔ بہت ساری دکانوں پر کپڑے کے بیگ Woven plastic bag جن میں ہوا کراس ہو سکتی ہے اور مضبوط بیگ ایک یورو قیمت کے مل جاتے ہیں خریداروں کو ترغیب دلائی جاتی ہے کہ ان کو ہی بار بار استعمال کریں۔

vi۔ جاپان میں اس کے خلاف مہم چلائی گئی ہے اور کچھ Super markets جیسا کہ Kyoto آپ کو قیمتاً بیگ دیتا ہے اور بعض بڑی دکانیں جیسے Izumiya اس کے خلاف ترغیب دلانے کے لئے آپ کے کارڈ پر ایک بونس پوائنٹ دیتی ہیں اگر آپ اپنا بیگ ساتھ لائیں۔ اور جب کچھ بونس پوائنٹس اکٹھے ہوجائیں تو آپ اس کے برابر خریداری کرسکتے ہیں۔

vii۔ نیوزی لینڈ میں بھی آجکل کپڑے کے بیگ کو ترجیح دی جارہی ہے ملک بھر میں آئرلینڈ کی طرح ٹیکس لگانے کا سوچا جارہا ہے۔

viii۔ ساؤتھ افریقہ میں گو اس پر پابندی لگا دی گئی ہے مگر سختی سے اس پر عمل نہیں ہو رہا یہاں کے ماحولیات اور سیاحت کے منسٹر نے اس کو مزاح کے رنگ میں قومی پھول کا خطاب دیا ہے۔ اور انہوں نے اس کے سائز کو چھوٹا کرنے، قیمت بڑھانے اور دوبارہ استعمال میں لانے اور Recycle کرنے کا Idea دیا ہے۔ یہ شاید مفت خریداروں کو نہ دیئے جائیں گے بلکہ فروخت کئے جائیں گے۔

ix۔ تائیوان میں پلاسٹک شاپنگ بیگ ممنوع ہیں۔

x۔ برطانیہ میں ایسے خریداروں کو جو اپنا بیگ ساتھ لاتے ہیں۔ کچھ فائدہ بھی بڑی دکانوں پر دیا جاتا ہے۔ مثلاً Tesco پر ایک بیگ کو دوبارہ استعمال کرنے پر یا Tesco کا بیگ دوبارہ لانے پر خریداروں کو Green club card point دیا جاتا ہے جس کی ویلیو 1p ہوتی ہے۔ برطانیہ میں modbury میں اس بیگ کے استعمال کو ختم کردیا گیا ہے۔ The Saffron Walden میں wait rose کی برانچ پر سامان لانے، لے جانے کے لئے شاپنگ بیگ کے استعمال کو ختم کردیا ہے اور باقی برانچز پر مفت Supply بند کردی گئی ہے۔

xi۔ امریکہ میں گورنمنٹ نے کوئی اجتماعی طور پر اس کے خلاف کوئی بڑا ایکشن نہیں لیا۔ کچھ لوکل گورنمنٹس نے چند قوانین پاس کئے ہیں اور دکان داروں نے شاپنگ بیگ Recycling کے لئے واپس کرنے کا کہا ہے۔ خالی لفافے جو ہوا سے سڑکوں پر اڑ رہے ہوتے ہیں ان کو Urban tumble weed کہتے ہیں اور اس قانون کے تحت گھروں سے شاپنگ بیگ recycling کے لئے اکٹھے کئے جائیں گے۔ سان فرانسسکو San Francisco پہلا شہر ہے جس نے ان کے استعمال پر پابندی لگائی ہے۔ جولائی 2007 سے کیلیفورنیا California میں تمام بڑی مارکیٹس اور سٹورز کو کہا گیا ہے کہ قانونی طور پر شاپنگ بیگ واپس لے کر ان کو Recycle کریں۔ Portland شاپنگ بیگ پر پابندی لگانے کے اعتبار سے امریکہ میں دوسرا شہر ہے اور متبادل کے طور پر اس وقت صرف ایک کمپنی ہے جو Corn-base bags بنارہی ہے۔ Alaska میں تقریباً 30 گاؤں اور شہروں میں ان کے استعمال پر پابندی ہے۔ جس میں Emonak, Geleng, Kotik وغیرہ شامل ہیں۔

xii۔ Ikea ایک ملٹی نیشنل کمپنی ہے جو گھروں کو فرنیش (Furnish) کرنے کا کام کرتی ہے انہوں نے ان بیگز پر اپنے زائد چارجز رکھے ہیں۔ ایک شاپنگ بیگ کی فروخت پر جو کہ 0.05cent ہیں جو گاہک خریدنا چاہے۔ UK کے Ikea سٹورز پر بھی 2006ء سے یہی چارجز لگے ہوئے ہیں اور کمپنی کا کہنا ہے کہ اس سٹور پر شاپنگ بیگ کے استعمال میں 95 فیصد کمی ہوئی ہے اور یہ کمپنی اُمید کرتی ہے کہ اگر یہ قیمت 5 Cent تک بڑھادی جائے تو شاپنگ بیگ کی کھپت 70 ملین سے کم ہو کر 35 ملین رہ جائے گی۔

xiii۔ زنجبار (Zanzibar) نومبر 2006ء میں اس جزیرہ پر پلاسٹک بیگ کی درآمد اور استعمال پر پابندی ہے۔ یہ بیگ گند پھیلانے کے بڑی حد تک ذمہ دار ہیں اور گورنمنٹ نے یہ پابندی ٹور ازم کو بچانے کے لئے لگائی ہے جو کہ اس جزیرہ کی Economy کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔

اور اب دھیرے دھیرے مختلف ممالک اس کے استعمال پر پابندی کا سوچ رہے ہیں۔

ربوہ ہمارا پیارا شہر ہے اس کو صاف ستھرا رکھنے کے لئے اس کے ماحول کو پاکیزہ رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ

i۔ ہم ان پلاسٹک بیگز کو استعمال کے بعد باہر نہ پھینکیں یا نالیوں کی نذر نہ کریں۔ انہیں اول تو تلف کردیں یا اگر تلف کرنے میں مشکل ہو تو مناسب ذرائع سے اس کو شہر کی Dustbins کے سپرد کریں۔

ii۔ حتی الوسع کوشش کریں کہ کپڑے کے بیگز کو دوبارہ رواج دیں۔ آج کل کپڑے کے بہت عمدہ اور جاذب نظر بیگ بھی مارکیٹ میں دستیاب ہیں جو کافی عرصہ تک استعمال ہوسکتے ہیں۔

iii۔ کھجور کے پتوں سے بُنی ہوئی ٹوکریاں بھی استعمال ہوسکتی ہیں۔

iv۔ اگر شاپنگ بیگ گھر میں آئے ہیں تو ان کو دوبارہ استعمال بھی کرسکتے ہیں اور بازار بھی ساتھ لے جایا جاسکتا ہے۔

v۔ استعمال شدہ بوسیدہ اور گندے پلاسٹک بیگز کو گلی یا محلّہ کی سطح پر الگ سے ہی اکٹھا کروانے کا انتظام ہوسکتا ہے۔ جس سے لازماً ماحول میں آلودگی کم ہوگی۔

vi۔ محلّہ کی سطح پر خدام، اطفال اور انصار کے ذریعہ وقارعمل کروا کر ان سے استعمال شدہ پلاسٹک بیگز کو اکٹھا کروا کر ماحول کو صاف ستھرا اور خوبصورت بنایا جاسکتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 73002 میں نعیم احمد خان

ولد دلاور خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔نعیم احمد خان ۔گواہ شد نمبر 1 ایم ریاض احمد رضا ولد ملک محمد شفیع ۔گواہ شد نمبر 2 شریف احمد چٹھہ ولد نذیر احمد

مسل نمبر 73003 میں ذکیہ نسیم

زوجہ محمد اکرم قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 5-220 گرام مالیتی -/7000 روپے (3) نقد رقم -/33210 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ ذکیہ نسیم ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم خاوند موصیہ وصیت نمبر 41844 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 73004 میں منصورہ نسیم

زوجہ ندیم احمد کھوکھر قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/300000 روپے (2) طلائی زیور 200-44 گرام مالیتی -/60400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ منصورہ نسیم ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم وصیت نمبر 41844 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 73005 میں حمیرا نسیم

بنت محمد اکرم قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔حمیرا نسیم ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم وصیت نمبر 41844۔گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 73006 میں سدرہ نسیم

بنت محمد اکرم قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔سدرہ نسیم ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم وصیت نمبر 41844۔گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 73007 میں نازیہ نثار

زوجہ نثار احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/92000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔نازیہ نثار۔گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 20931۔گواہ شد نمبر 2 احسن احمد وصیت نمبر 30788

مسل نمبر 73008 میں فرخندہ کوکب

بنت رشید احمد ساجد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی مالیتی -/7300 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔فرخندہ کوکب ۔ گواہ شد نمبر 1 فرحان احمد وصیت نمبر 44416 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 73009 میں شہزاد اشرف

ولد محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ ٹیوشن پڑھانا عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شہزاد اشرف ۔گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 20931۔گواہ شد نمبر 2 احسن احمد وصیت نمبر 30778

مسل نمبر 73010 میں احتشام احمد

ولد منیر احمد قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ احتشام احمد۔گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 20931۔گواہ شد نمبر 2 احسن احمد وصیت نمبر 30778

مسل نمبر 73011 میں ناصر احمد بریار

ولد برکت علی بریار قوم بریار پیشہ فارغ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد کوارٹرز واقع لیبر کالونی مالیتی -/500000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ اور بصورت کرایہ مکان مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ

تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد بریار۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 20931 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 73012 میں نجم النساء

زوجہ غلام احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ بشیر احمد ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چارتولے مالیتی اندازاً -/61000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/48000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجم النساء۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر ابڑو۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد خادم ولد بشیر احمد

مسل نمبر 73013 میں شگفتہ کنول

بنت رفیق احمد خادم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ بشیر احمد ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی بوزن 2 ماشے اندازاً مالیتی -/2200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر ابڑو۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد خادم ولد بشیر احمد

مسل نمبر 73014 میں مشتاق احمد

ولد گھنور خاں قوم گرگیز پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581۔ گواہ شد نمبر 2 ایم ریاض احمد رضا ولد محمد شفیع

مسل نمبر 73015 میں بشریٰ خالد

بنت خالد احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 543/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری رشید احمد ولد چوہدری خوشی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 خالد احمد والد موصیہ

مسل نمبر 73016 میں ناصر احمد

ولد دوست محمد بھلر قوم جٹ بھلر پیشہ زراعت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 128/15L ٹینڈ ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 26 کنال مالیتی اندازاً -/1300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اختر ولد دوست محمد بھلر۔ گواہ شد نمبر 2 آصف محمود ولد عبدالغفور

مسل نمبر 73017 میں رخسانہ بیگم

زوجہ ذوالفقار احمد قوم گھمن پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر R 3/4 ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 9 ماشے مالیتی -/10000 روپے (2) بکری مالیتی -/3500 روپے (3) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1900 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد چوہدری ناظر حسین

مسل نمبر 73018 میں فرحان احمد

ولد طاہر احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کالونی رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد ولد عبدالستار اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد ولد طاہر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 73019 میں نصرت مالک

زوجہ عبدالمالک قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان پور ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/180000 روپے (3) نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت مالک۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس احمد وقار مربی سلسلہ وصیت نمبر 29981

مسل نمبر 73020 میں عاصمہ صدیق

بنت محمد صدیق بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 203/R.B ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ صدیق۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد بٹ ولد کریم بخش بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 73021 میں فرید احمد محمود

ولد سعید احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 203/R.B مانانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 مرلہ مکان واقع سفیان ٹاؤن مانانوالہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرید احمد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد بٹ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 73022 میں طارق احمد

ولد عبدالمنان قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ج۔ ب سرشیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو

اکراہ آج بتاریخ 25-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4400 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مظفر محمود اشرف وصیت نمبر 26635۔ گواہ شد نمبر 2 نوید اقبال وصیت نمبر 31762

مسل نمبر 73023 میں انیسہ شاہد

زوجہ طارق احمد قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 89 ج۔ب رتن ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً مالیتی-/340000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیسہ شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد کشمیری معلم سلسلہ وصیت نمبر 30806۔ گواہ شد نمبر 2 محمد زکریا ولد سید محمد ظفر

مسل نمبر 73024 میں محمد رستم

ولد حافظ خدا بخش قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69/R.B گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رستم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر فاروق وصیت نمبر 51118 گواہ شد نمبر 2 نوید اقبال وصیت نمبر 31762

مسل نمبر 73025 میں شہزاد احمد قیصر

ولد شوکت پرویز قوم راجپوت پیشہ ڈرائیونگ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد احمد قیصر۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الدین ولد حافظ خدا بخش۔ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ ولد عبدالقدیر منگلا

مسل نمبر 73026 میں غلام مرتضیٰ

ولد نذیر احمد قوم کھوکھر پیشہ ٹیلرنگ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام مرتضیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر فاروق ولد رانا غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 نوید اقبال وصیت نمبر 31762

مسل نمبر 73027 میں نصیر احمد

ولد محمد سردار قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 32951 گواہ شد نمبر 2 رانا محمد طاہر فاروق وصیت نمبر 51118

مسل نمبر 73028 میں لطیف احمد

ولد ارشاد احمد قوم راجپوت پیشہ ڈرائیونگ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیو مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لطیف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ ولد عبدالقدیر منگلا۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الدین ولد حافظ خدا بخش

مسل نمبر 73029 میں محمد رمضان

ولد محمد عالم قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رمضان۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ ولد عبدالقدیر منگلا۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الدین ولد حافظ خدا بخش

مسل نمبر 73030 میں اشفاق احمد

ولد اللہ رکھا قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشفاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الدین

مسل نمبر 73031 میں انعام اللہ

ولد محمد ارشد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انعام اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد فاروق طاہر ولد رانا غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الدین ولد حافظ خدا بخش

مسل نمبر 73032 میں احسان اللہ

ولد محمد ارشد خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-07 یں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر فاروق۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الدین

مسل نمبر 73033 میں محمد رزاق

ولد نصیر احمد قوم رائے پیشہ دوکانداری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل

رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رزاق۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر فاروق۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الدین

مسل نمبر 73034 میں عمار یاسر

ولد داؤد احمد قوم راجپوت پیشہ ڈرائیونگ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمار یاسر۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 32951 گواہ شد نمبر 2 قمر الدین وصیت نمبر 45722

مسل نمبر 73035 میں فیاض احمد

ولد سردار داؤد احمد قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الدین وصیت نمبر 45722 گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ

مسل نمبر 73036 میں بشریٰ مختار

زوجہ مختار احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ اقبال نگر فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ-/500 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی-/45000 روپے (3) نقد رقم-/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ مختار۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سرفراز احمد معلم سلسلہ ولد مختار احمد

مسل نمبر 73037 میں ساجدہ سلیم

بنت محمد سلیم خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 60/R.B کھیم سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی 3 ماشہ مالیتی-/4000 روپے (2) نقد رقم-/3000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید بشیر ولد میاں عبداللطیف شاہکوٹی۔ گواہ شد نمبر 2 حامد محمود ولد محمد سلیم خان

مسل نمبر 73038 میں خالدہ سلیم

بنت محمد سلیم خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 60/R.B کھیم سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی-/75000 روپے (2) نقد رقم-/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 حامد محمود

مسل نمبر 73039 میں محمد سفیر الدین

ولد رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بائیسکل مالیتی-/800 روپے (2) نقرئی انگوٹھی مالیتی اندازاً-/300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سفیر الدین۔ گواہ شد نمبر 1 ضیاء الدین وصیت نمبر 36127۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عزیز الدین وصیت نمبر 35727

مسل نمبر 73040 میں نادر علی

ولد محسن علی قوم راجپوت پیشہ ...... عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 2 کنال واقع چک نمبر 128 گ۔ ب مالیتی-/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نادر علی۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ ساغر رشید ولد خواجہ رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالاعلیٰ نجیب ولد منظور احمد

مسل نمبر 73041 میں زبیر احمد شاہ

ولد سید نصیر احمد شاہ قوم سید پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیلانی محلہ جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ مالیتی-/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیر احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ نجیب۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ ساغر رشید

مسل نمبر 73042 میں بابر حفیظ

ولد حفیظ احمد شاہد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ابوذر کالونی جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بابر حفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ نجیب ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ ساغر رشید ولد خواجہ رشید احمد

مسل نمبر 73043 میں زاہد محمود

ولد عبدالحق قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تیزاب مل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال واقع چک نمبر 236 گ۔ ب مالیتی-/150000 روپے (2) 5 مرلہ مکان واقع دارالعلوم شرقی برکت میں 3 / 1 حصہ مالیتی-/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ ساغر رشید وصیت نمبر 28229 گواہ شد نمبر 2 احمد فراز وصیت نمبر 31495

مسل نمبر 73044 میں محمد ظفر اللہ

ولد بشارت احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ظفر اللہ گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ نجیب ولد منظور احمد۔گواہ شد نمبر 2 خواجہ ساغر رشید وصیتنمبر 28229

مسل نمبر 73045 میں چوہدری اسحاق احمد

ولد چوہدری محمد دین (مرحوم) قوم ورک پیشہ زمیندارہ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ورک پارک شیخوپورہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 16/1 ایکڑ مالیتی اندازاً 5لاکھ روپے فی ایکڑ (2) رہائشی مکان 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/300000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔چوہدری اسحاق احمد۔گواہ شد نمبر 1 طارق محمود جاوید ولد محمد شریف ۔گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد

مسل نمبر 73046 میں راحیل احمد

ولد محمد اسماعیل کلیم قوم ہنجراء پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راحیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 مبشر منظور وصیت نمبر 24244۔گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 73047 میں سردار محمد

ولد محمد حسین قوم جٹ کھوکھر پیشہ زمینداری عمر 80 سال بیعت 2007ء ساکن چک نمبر 169 گرمولہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی دوایکڑ تین کنال مالیتی -/950000 روپے (2) 8 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے (3) بھینس مالیتی -/30000 روپے (4) بینک بیلنس -/15000 روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سردار محمد۔گواہ شد نمبر 1 غلام احمد ولد محمد حسین۔گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 73048 میں شمع طارق

بنت طارق محمود بٹ (مرحوم) قوم بٹ کشمیری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/4300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمع طارق ۔گواہ شد نمبر 1 ملک محمود احمد وصیت نمبر 34253۔گواہ شد نمبر 2 فضل کریم ولد محمد اشرف

احکام القرآن سورۃ فاتحہ
مؤلفہ مکرم نورالدین منیر صاحب
کے متعلق چند آراء

سورہ فاتحہ کی سات آیات میں جو احکام مضمر ہیں انہیں اس تالیف میں حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کی تفاسیر کی روشنی میں کھول کر بیان کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ یہ کتاب مومنین اور مومنات کی اخلاقی اور روحانی تربیت کے لئے مفید ثابت ہوگی۔اس تالیف کی افادیت کے متعلق چند آراء درج ذیل ہیں۔

1۔محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ نے اسے ایک ''نادر تحفہ'' قرار دیتے ہوئے فرمایا ''اللہ تعالیٰ اس تالیف کو بہت بابرکت فرمائے اور نافع الناس بنائے اور تمام قرآن کریم کے احکام کو اسی طرح عام فہم زبان میں اکٹھا کرنے کی آپ کو توفیق عنایت فرمائے نیز اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے اور آپ کا حامی وناصر ہو۔''

مؤلف کتاب ہذا کی تمام انصار سے درخواست ہے کہ وہ محترم صدر صاحب انصاراللہ مرکزیہ کے اس ارشاد کے ماتحت اس تالیف سے فائدہ اٹھائیں۔

2۔محترم مولانا دوست محمد صاحب مؤرخ احمدیت نے اس تالیف کو ''ایمان افروز کتاب'' قرار دیتے ہوئے اس میں صفات الٰہی کے بیان کردہ مضمون کے بارہ میں لکھا اور صفات الٰہی کے ماخذ اور سرچشموں کی نشاندہی کرتے ہوئے آپ نے حضرت مسیح موعود اور خلفائے احمدیت کی راہنمائی سے تاریخ تفسیر کا ایک نیا باب رقم فرمایا ہے۔

3۔محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید نے اس تالیف کو ''ایک بہت ہی خوبصورت اور خوشبودار گلدستہ'' قرار دیتے ہوئے دعائیں دیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شرف قبولیت بخشے۔

4۔محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول نے اس تالیف کو ''ایک نہایت قیمتی تحفہ'' قرار دیتے ہوئے رقم فرمایا کہ ''آپ نے بہت اہم اور پاکیزہ مضمون پر قلم اٹھایا ہے۔اللہ تعالیٰ اسے کامیاب فرمائے اور نافع الناس بنائے۔''

امید ہے احباب اس تالیف سے فائدہ اٹھانے کی کوشش فرمائیں گے۔قیمت فی کاپی پچاس روپیہ۔

ملنے کا پتہ:

ربوہ: افضل برادرز گول بازار ربوہ

: شکور بھائی گول بازار ربوہ

کراچی: احمدیہ ہال صدر کراچی

حضرت مولانا عبیداللہ صاحب
بسمل رفیق حضرت مسیح موعود

ولادت 1852ء

وفات 29 ستمبر 1938ء

مولانا کے والد بزرگوار مہتاب خاں (مظہر جمال) حضرت امام علی شاہ صاحب سجادہ نشیں رتر چھتر کے خلیفہ مجاز تھے۔مولانا بسمل اپنی عمر کے ابتدائی دور میں شیعی خیالات کے قائل ہوگئے تھے اوراس مسلک میں عظیم مقام پیدا کرلیا تھا۔''ارجح المطالب'' آپ کے اسی زمانہ کی تصنیف ہے جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی سوانح میں سند تسلیم کی جاتی ہے۔حضرت مسیح موعود کی معرکۃ الآراء کتاب سرالخلافہ کا مطالعہ کرنے کے دوران آپ نے ایک نہایت مبشر رویا دیکھی جس کے بعد آپ احمدیت میں شامل ہوگئے اور زندگی کے آخر دم تک سلسلہ کی علمی خدمات میں مصروف رہے۔

فارسی کے چوٹی کے قادرالکلام شاعر تھے اسی لئے حضرت مسیح موعود نے ان کو ''فردوسی'' کا لقب عطا فرمایا تھا اور حضرت مولانا نورالدین تو فرمایا کرتے تھے کہ مولوی صاحب فارسی کے اتنے بڑے عالم ہیں کہ مجھے رشک آتا ہے کہ کاش مجھے بھی ایسا علم عربی زبان میں ہوتا۔ مولانا کے انتقال پر اختلاف مسلک کے باوجود ہندوستان کے علمی طبقہ میں گہرے رنج وغم کا اظہار کیا گیا۔

(مفصل حالات کے لئے ملاحظہ ہوالحکم 39-1938ء)

(تاریخ احمدیت جلد 2 ص 162)

درخواست دعا

محترمہ فریحہ منظور رانا صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ نمبر 4 حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میری نانی جان محترمہ رشید بیگم صاحبہ عمر 85 سال اہلیہ مکرم ملک محمد انور صاحب سابق محاسب گوجرانوالہ جلسہ سالانہ یوکے 2007 میں حاضری کیلئے تشریف لے گئیں اور تکلیف اٹھا کر جلسہ میں حاضری دیتی رہیں۔جلسہ کے بعد بیمار ہوگئیں اور بیہوشی کی حالت میں لندن کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ ستمبر 2007ء مبلغ -/100 روپے بنتا ہے۔بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

عرصہ دراز سے آپ کی خدمت میں کوشاں
قمر جیولرز
پروپرائٹر: الحاج میاں قمر احمد یادگار روڈ ربوہ
03007705077-0476213589

(بقیہ صفحہ 4 ''روزے کے طبی فوائد'')

جاتے ہیں کوئی پانی نہیں دیا جاتا پھر موسم بہار میں نت نئے رنگوں سے یہ اپنی کونپلیں نکالتے ہیں۔نئی جوانی، نیا حسن اور نئی قوت لے کر آتے ہیں۔

(بحوالہ ڈاکٹر محمد حمید اللہ، خطبات بہاول پور، صفحہ 8-207)

ڈاکٹر ژوفرائے کے نزدیک آجکل ایسی عجیب اور پیچیدہ بیماریاں ظاہر ہوچکی ہیں کہ جن کا ابھی تک کوئی علاج دریافت نہیں ہوا۔ان کا علاج طویل یا مختصر فاقہ کشی سے کیا جاسکتا ہے۔ان کے تجربات اور تحقیقات کا نچوڑ یہ ہے کہ انسانوں کو ہر سال سات ہفتے روزے رکھنے چاہئیں۔اس طرح یہ کل روزے سالانہ بیالیس بنتے ہیں۔پاکستان میں بھی جو تحقیقات ہوئی ہیں ان کی روشنی میں کہا جاسکتا ہے کہ روزہ طبی لحاظ سے انسانوں کے لئے مفید ہے۔ڈاکٹر فتح خان اور کنگ ایڈورڈ میڈیکل لاہور کے یورالوجسٹ ڈاکٹر سجاد حسین کی یہ بھی تحقیقات ہیں جو انہوں نے چند سال قبل کیں کہ گردے کے جن مریضوں نے روزے رکھے ان میں یورک ایسڈ Uric Acid کی کمی واقع ہوئی۔

(نوائے وقت 22/ اکتوبر 2004ء)

(بقیہ صفحہ 4 ''حضرت مصلح موعود کی تحریکات'')

4۔اس خیال میں تبدیلی پیدا کرنی چاہئے کہ کوئی پیشہ ذلیل ہے اور مختلف پیشوں اور تجارت کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔ (رپورٹ مجلس مشاورت 1931ء)

5۔احمدی تاجر باہمی تعاون کریں۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1931ء)

6۔سوچنے اور غور وفکر میں لگے رہیں اور عقل و فراست سے کام لیں۔ (مشعل راہ جلد اول)

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر: 047-6211971
فون 6214214
دکان 6216216

زیورات کی دنیا میں قابل اعتماد اور معیاری نام
کوہ نور جیولرز
نیو صادق بازار رحیم یار خان
پروپرائٹر: خورشید احمد
رہائش: 068-5874179
فون دکان: 068-5876508-068-5874179

محنت کشوں کا مستقبل روشن ہے

رضوان گارمنٹس عید آفر
عید کے موقع پر تمام مردانہ ریڈی میڈ گارمنٹس بازار سے بارعایت خریدیں۔
طاہر مارکیٹ بالمقابل احمد مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ۔ 0332-7052720

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

☆آسان۔مختصر۔دلچسپ۔یقینی ☆ بالکل نئے زاویوں سے
ہومیو پیتھک علاج سیکھئے
☆شارٹ کورسز ☆ بذریعہ ڈاک یا ریگولر کلاس ☆ داخلہ جاری ہے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ربوہ
047-6212694 Mob:0334-6372030

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

ربوہ میں سحر وافطار 29 ستمبر

انتہائے سحر	4:39
طلوع آفتاب	5:58
زوال آفتاب	11:59
وقت افطار	5:59

❖ اکسیر پائیوریا ❖
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا۔دانتوں کا ہلنا دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا۔ منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

احمد نور ووڈ ورکس
گھریلو اور کمرشل فرنیچر بنوائیں
اقبال پلازہ دوکان نمبر 2 G/8 مرکز اسلام آباد
0334-5164658-0300-5057336

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی بااعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage Stabilizers

AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS
FOR

• Fridge
• Freezer
• Computer
• Dish Anteena
• Air Conditioner
• Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES
®T.M REGD No. 77396 113314 ⓓDESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
©COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN

Dealer: Hassan Traders, Rabwah. MOB: 0333-4362531

C.P.L29-FD